بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکڑی کے فرش کو پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مغربی ممالک میں بہت سے گھروں میں Wooden Floors (لکڑی کے فرش) ہوتے ہیں تو اگر نجاست لگ جائے تو کیا بس اوپر موپ (Mop)، یعنی پوچا) لگا لینے سے فرش پاک ہو جائے گا یا پھر دھونا ہی ضروری ہوگا؟ دراصل بہت زیادہ پانی بہانا مشکل ہے اس لیے کہ پھر آسانی سے پانی نہیں نکلتا اور فرش خراب ہونے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

جواب

لکڑی کا فرش زمین میں مستقل پیوست ہونے کی وجہ سے زمین ہی کے حکم میں ہوتا ہے، لہذا اس کی پاکی کے لیے اس پر پانی بہانا شرط نہیں، بلکہ اگر نجاست کو موپ کے ذریعے صاف کر دیا پھر وہ جگہ خشک ہو گئی اور اس پر سے نجاست کا اثر (رنگ، بو) دور ہو گیا تو بھی وہ جگہ پاک ہو جائے گی، جیسا کہ زمین کے متعلق حکم ہے کہ وہ خشک ہونے اور اثرِ نجاست کے زائل ہو جانے سے پاک ہو جاتی ہے یعنی اس پر نماز جائز ہے، ہاں اس سے تیمم نہیں ہو سکتا۔ البتہ مذکورہ صورت میں نجاست صاف کرنے کی وجہ سے موپ (پوچا) ناپاک ہو جائے گا، جسے دھو کر پاک کرنا ہوگا، ورنہ بغیر پاک کیے اسے جس جگہ استعمال کریں گے وہ بھی ناپاک ہو جائے گی۔

اس کے علاوہ لکڑی کے فرش پر نجاست لگنے کی وجہ سے جو جگہ ناپاک ہوئی، اسے پاک کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اس جگہ پر کچھ پانی ڈالیں، پھر پاک کپڑے یا موپ سے اسے صاف کرتے ہوئے خشک کر دیں، اسی طرح تین مرتبہ کریں تو وہ جگہ پاک ہو جائے گی، جیسا کہ زمین کے متعلق حکم ہے کہ یوں بھی زمین پاک ہو جاتی ہے اور اس پر نماز پڑھنا جائز ہوتا ہے، بلکہ اس صورت میں اس سے تیمم کرنا بھی درست ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ تینوں مرتبہ کے لیے ہر بار نیا پاک کپڑا یا موپ استعمال کرنا ہوگا یا پہلے والے کو پاک کر کے استعمال کریں۔

فقیہ حنفیہ علامہ حسن بن عمار شرنبلالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں: ”وإذا ذهب أثر النجاسة عن الأرض وقد جفت ولو بغير الشمس على الصحيح طهرت وجازت الصلاة عليها لقوله صلى الله عليه وسلم: "أيما أرض جفت فقد ذكت" دون التيمم منها... ويطهر ما بها أي الأرض من شجر و كلأ أي عشب قائم أي نابت فيها بجفافه... و ذهاب أثرها تبعا للأرض على المختار“ ترجمہ: اور جب زمین سے نجاست کا اثر جاتا رہے اور وہ خشک ہو جائے، اگرچہ صحیح قول کے مطابق سورج کے علاوہ (کسی اور ذریعے) سے خشک ہو تو وہ پاک ہو جاتی ہے اور اس پر نماز جائز ہوتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و

سلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ "جو بھی زمین خشک ہو گئی تو وہ پاک ہو گئی" سوائے اس سے تیمم کرنے کے (کہ اس جگہ سے تیمم نہیں ہو سکتا۔) اور جو کچھ زمین کے ساتھ ہے، مثلاً درخت اور گھاس جو زمین میں قائم یعنی اُگے ہوئے ہوں، وہ خشک ہونے اور نجاست کے اثر کے ختم ہو جانے سے زمین کے تابع ہو کر مختار قول کے مطابق پاک ہو جاتے ہیں۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، کتاب الطہارۃ، صفحہ 104-105، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ سید احمد بن محمد طحطاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1231ھ/1815ء) "تبعاللأرض" کے تحت لکھتے ہیں: "يلحق بماذكرفي هذاالحكم كل ما كان ثابتافيها كالحيطان والخص بالخاء المعجمة وهو حجيزة السطح وغير ذلك مادام قائما عليها فيطهر بالجفاف وذهاب الأثرهو المختاراه قلت وهذا يقتضي أن نحوالأبواب المتصلة كذلك كذابحثه بعض الأفاضل" ترجمہ: اس حکم میں جو ذکر کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ہر وہ چیز لاحق ہو گی جو زمین میں قائم ہو، جیسے دیواریں اور خُص یعنی چھت کی اوٹ) سرکی، (ReedScreen) اور اس کے علاوہ دیگر چیزیں، جب تک کہ وہ زمین پر قائم رہیں، پس وہ خشک ہونے اور نجاست کے اثر کے جاتے رہنے سے پاک ہو جائیں گی، یہی مختار قول ہے۔ میں کہتا ہوں: یہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ متصل دروازوں کی مثل اشیاء بھی اسی طرح ہیں (یعنی یہی حکم رکھتی ہیں)، جیسا کہ بعض فاضل علماء نے اس کی تحقیق کی ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقی الفلاح، کتاب الطہارۃ، باب الأنجاس والطہارۃ عنہا، صفحہ 165، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے پاک ہو گئی، خواہ وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ یا آگ سے، مگر اس سے تیمم کرنا، جائز نہیں، نماز اس پر پڑھ سکتے ہیں۔ درخت اور گھاس اور دیوار اور ایسی اینٹ جو زمین میں جڑی ہو، یہ سب خشک ہو جانے سے پاک ہو گئے اور اگر اینٹ جڑی ہوئی نہ ہو تو خشک ہونے سے پاک نہ ہو گی، بلکہ دھونا ضروری ہے۔ یوہیں درخت یا گھاس سوکھنے کے پیشتر کاٹ لیں تو طہارت کے لیے دھونا ضروری ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام کمال الدین محمد بن عبد الواحد ابن الہمام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 861ھ/1456ء) لکھتے ہیں: "وإذاقصد تطهير الأرض صب عليها الماء ثلاث مرات وجففت في كل مرة بخرقة طاهرة وكذالوصب عليها ماء بكثرة ولم يظهرلون النجاسة ولا ريحها فإنها تطهر" ترجمہ: اور جب زمین کو پاک کرنا مقصود ہو تو اس پر تین مرتبہ پانی ڈالا جائے گا اور ہر مرتبہ اسے کسی پاک کپڑے کے ساتھ خشک کیا جائے گا اور اسی طرح اگر اس پر کثرت سے پانی بہا دیا جائے اور نجاست کا رنگ اور اس کی بو ظاہر نہ ہو تو وہ پاک ہو جائے گی۔ (فتح القدیر، کتاب الطہارات، باب الأنجاس وتطہیرہا، جلد 1، صفحہ 199، دار الفکر، بیروت)

علامہ ابن عابدین سید محمد امین بن عمر شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: "ولوأريد تطهيرها عاجلا يصب عليها الماء ثلاث مرات وتجفف في كل مرة بخرقة طاهرة" ترجمہ: اور اگر زمین کو جلدی پاک کرنے کا ارادہ ہو تو اس

پر تین مرتبہ پانی ڈالا جائے اور ہر مرتبہ اسے پاک کپڑے سے خشک کر دیا جائے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الطھارۃ، باب الأنجاس، جلد1، صفحہ 563، دار المعرفۃ، بیروت)

علامہ زین الدین بن ابراہیم ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 970ھ/1562ء) لکھتے ہیں: "جعل ذلك بمنزلة غسل الثوب في الإجانة والتنشيف بمنزلة العصر" ترجمہ: اس (زمین کو تین مرتبہ دھونے کے عمل) کو برتن میں کپڑا دھونے کے اور (تین مرتبہ پاک کپڑے سے پانی) خشک کرنے کو نچوڑنے کے قائم مقام قرار دیا گیا ہے۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، کتاب الطھارۃ، باب الأنجاس، جلد1، صفحہ 238، دار الکتاب الاِسلامی)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "اس جنس ارض کو کبھی نجاست نہ پہنچی ہو، یا پہنچی تو پاک ہو گئی ہو یعنی اصلا اس کا کوئی حصہ نہ رہا ہو، جیسے پانی سے دھل کر یا آگ سے جل کر اجزائے نجاست سب نکل یا جل جائیں (تو تیمم جائز ہے۔) دھوپ یا ہوا سے خشک ہو کر جبکہ نجاست کا کوئی اثر رنگ و بو نہ رہے تو وہ شے نماز کے لیے پاک ہو جاتی ہے، مگر اس سے تیمم جائز نہیں ہوتا؛ کہ دھوپ یا ہوا استیصال نجاست نہیں کرتی، کچھ اجزائے خفیفہ باقی رہ جاتے ہیں جو نماز میں معاف ہیں اور تیمم میں معاف نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 707، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1284

تاریخ اجراء: 16صفر المظفر1448ھ/31جولائی2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net